قیمت کا تعین

Price Determination

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	66
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	67
	توازن کا تصور	67
	قیمتوں کا تعین	67
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	68
	تصور توازن	68
	طلب اور رسد کا توازن	68
	خاکہ کے ذریعے قیمتوں کے تعین کی وضاحت	69
04	درسی کتاب کی مشق	71

سبق 7

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

1- طلب اور رسد کا باہمی توازن مدد دیتا ہے:

(الف) قیمتوں کے تعین میں (ب) بچتوں کے تعین میں (ج) سرمایہ کے تعین میں (د) دولت کے تعین میں

2- قیمت میں اضافہ، رسد میں اضافہ لیکن کمی کا باعث ہوتا ہے:

(الف) قدر کی (ب) طلب کی (ج) دولت کی (د) آمدنی کی

3- قیمت میں جتنا اضافہ ہوگا اتنا ہی اضافہ:

(الف) مقدارِ طلب میں ہوگا (ب) مقدارِ رسد میں ہوگا

(ج) بچت میں ہوگا (د) سرمایہ میں ہوگا

4- آجروں کو اس صورت میں منافع کم ملتا ہے جب قیمت کم ہوتی ہے تو:

(الف) مقدارِ طلب بھی کم ہو جاتی ہے (ب) مقدارِ رسد بھی کم ہو جاتی ہے

(ج) مقدارِ بچت بھی کم ہو جاتی ہے (د) مقدارِ رسد بڑھ جاتی ہے

5- جس قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہو جائے، کہلاتی ہے:

(الف) متوازن قیمت (ب) متوازن بچت (ج) متوازن آمدنی (د) متوازن سرمایہ

6- صارفین اور فروخت کاروں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے:

(الف) متوازن کیفیت سے (ب) متوازن آمدنی سے (ج) متوازن قیمت سے (د) متوازن سطح سے

7 اگر متوازن قیمت سے قیمت کم کر دی جائے تو بڑھ جائے گی:

(الف) مقدارِ طلب (ب) مقدارِ رسد (ج) مقدارِ بچت (د) مقدارِ دولت

8- اگر متوازن قیمت سے قیمت کم کر دی جائے تو مقدارِ طلب بڑھ جانے پر کم ہو جائے گی:

(الف) مقدارِ فروخت (ب) مقدارِ دولت (ج) مقدارِ رسد (د) مقدارِ بچت

9- شے کی پیداوار میں بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے:

(الف) خام مال کو (ب) سرمایہ کو (ج) دولت کو (د) سرمائے کی فرسودگی کو

10- شے کی پیداواری لاگت بڑھنے سے اس کی قیمت فروخت :

(الف) کم ہوجاتی ہے (ب) بڑھ جاتی ہے (ج) معمولی بڑھ جاتی ہے (د) مستقل رہتی ہے

جوابات

(1)	الف	(2)	ب	(3)	ب	(4)	ب	(5)	الف
(6)	ج	(7)	الف	(8)	ج				

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: توازن کے تصور سے کیا مراد ہے ؟

جواب: توازن کا تصور (Concept of Equilibrium):

طلب اور رسد دو ایسی قوتیں ہیں جن پر قیمت کی تبدیلی کا متضاد اثر ہوتا ہے۔ قیمت میں اضافہ، رسد میں اضافہ لیکن طلب میں کمی کا باعث ہوتا ہے۔ اسی طرح قیمت میں کمی، رسد میں کمی لیکن طلب میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: قیمت کا تعین کس طرح ہوتا ہے ؟

جواب: قیمتوں کا تعین (Price Determination):

جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو طلب کم ہو جاتی ہے۔ جب کہ رسد میں اضافہ ہو جاتا ہے اس طرح آجر اپنے مال کو فروخت کرنے کے لیے آپس میں مقابلہ کرتے ہیں اور قیمت کم ہو جاتی ہے۔ جب قیمت کم ہو جاتی ہے تو طلب میں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے، پھر صارفین آپس میں مقابلہ کر کے قیمت کو بڑھا دیتے ہیں۔ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کے نتیجہ میں ایک مخصوص قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہو جاتی ہیں جس قیمت پر طلب اور رسد کی مقداریں یکساں ہو جاتی ہیں وہی قیمت رائج ہو جاتی ہے۔

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: تصورِ توازن سے کیا مراد ہے بیان کیجیے۔

جواب: تصورِ توازن (Concept of Equilibrium):

طلب اور رسد دو ایسی قوتیں ہیں جن پر قیمت کی تبدیلی کا متضاد اثر ہوتا ہے۔ قیمت میں اضافہ، رسد میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے قیمت میں جتنا اضافہ ہوگا مقدارِ رسد میں اتنا ہی اضافہ ہوگا۔ اس لیے کہ اس صورت میں آجروں کو زیادہ منافع ملتا ہے اس کے برعکس جب قیمت میں کمی ہوتی ہے تو مقدارِ رسد کم ہو جاتی ہے کیونکہ خریداروں کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے اور جب قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو طلب کم ہو جاتی ہے کیونکہ خریداروں کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے اور جب قیمت گر جاتی ہے تو طلب بڑھ جاتی ہے کیونکہ خریداروں کی قوت خرید بڑھ جاتی ہے۔ قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے نتیجے میں ایک ایسا مرحلہ بھی آتا ہے جب مخصوص قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہو جاتی ہے۔ جس قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہو جائے اسے متوازن قیمت اور جس نقطہ پر یہ دونوں مقداریں یکساں ہو جاتی ہیں اسے طلب اور رسد کے توازن کا نام دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 2: طلب اور رسد کا توازن کسے کہتے ہیں؟

جواب: طلب اور رسد کا توازن (Equilibrium of Demand & Supply):

وہ قیمت جس پر طلب اور رسد دونوں کی مقدار یکساں ہو جائیں متوازن قیمت کہلاتی ہے اور جس نقطہ پر یہ دونوں مقداریں یکساں ہو جائیں اس نقطہ کو طلب اور رسد کا توازن کہتے ہیں۔

گوشوارہ

چینی کی قیمت فی کلوگرام	چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام	چینی کی مقدارِ رسد فی کلوگرام
20 روپے	100 کلوگرام	20 کلوگرام
30 روپے	80 کلوگرام	40 کلوگرام
40 روپے	60 کلوگرام	60 کلوگرام
50 روپے	40 کلوگرام	80 کلوگرام
60 روپے	20 کلوگرام	100 کلوگرام

گوشوارہ کی وضاحت (Explanation of Schedule):

پیشِ نظر گوشوارہ میں تین کالم لیے گئے ہیں جن میں پہلے کالم میں چینی کی قیمت فی کلوگرام روپے میں لی گئی ہے، دوسرے کالم میں چینی کی مقدارِ طلب فی کلوگرام میں لی گئی ہے جبکہ تیسرے کالم میں چینی کی مقدارِ رسد فی کلوگرام میں لی گئی ہے۔ جب چینی کی قیمت 20 روپے فی کلوگرام ہوتی

ہے تو اس کی مقدار طلب 100 کلوگرام اور مقدار رسد 20 کلوگرام ہوتی ہے، جب چینی کی قیمت فی کلوگرام 30 روپے ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 80 کلوگرام اور مقدار رسد 40 کلوگرام ہو جاتی ہے، جب دوبارہ چینی کی قیمت میں 10 روپے کا اضافہ ہوتا ہے اور چینی کی قیمت فی کلوگرام 40 روپے ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 60 کلوگرام اور مقدار رسد بھی 60 کلوگرام ہو جاتی ہے۔ لہٰذا 40 ہی وہ نقطہ ہے جس پر چینی کی مقدار طلب اور مقدار رسد دونوں یکساں ہو جاتی ہیں اور اسی 40 کے نقطہ کو ہی طلب اور رسد کا توازن کہا جائے گا کیونکہ اس کے بعد اور کوئی نقطہ ایسا نہیں ہے جس پر مقدارِ طلب، مقدار رسد کے برابر ہو جائے۔ اگر ہم گوشوارے پر نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ 40 کے بعد جب چینی کی قیمت 50 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 40 اور مقدار رسد 80 کلوگرام ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح جب چینی کی قیمت 60 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو اس کی مقدار طلب 20 کلوگرام اور مقدار رسد 100 کلوگرام ہو جاتی ہے۔

مختصراً یہ کہ 40 ہی وہ نقطہ ہے جس پر مقدار طلب اور مقدار رسد دونوں برابر ہیں اور اسی نقطہ کو طلب اور رسد کا توازن کہتے ہیں۔

سوال نمبر 3: قیمت کا تعین کس طرح ہوتا ہے؟ خاکہ بنا کر وضاحت کیجیے۔

جواب: قیمت کا تعین (Price Determination):

قیمت کے تعین میں قانون طلب اور قانون رسد دونوں قوانین کا بہت اہم کردار ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ منڈی میں کسی شے کی قیمت کا تعین کرنے میں اس کی طلب اور رسد کے درمیان توازن برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ جب کسی شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے تو اس شے کی طلب کم ہو جاتی ہے جبکہ اس شے کی رسد بڑھ جاتی ہے اسی طرح جب شے کی قیمت میں کمی وقوع پذیر ہوتی ہے تو اس شے کی طلب بڑھ جاتی ہے جبکہ اس شے کی رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

طلب اور رسد کا گوشوارہ

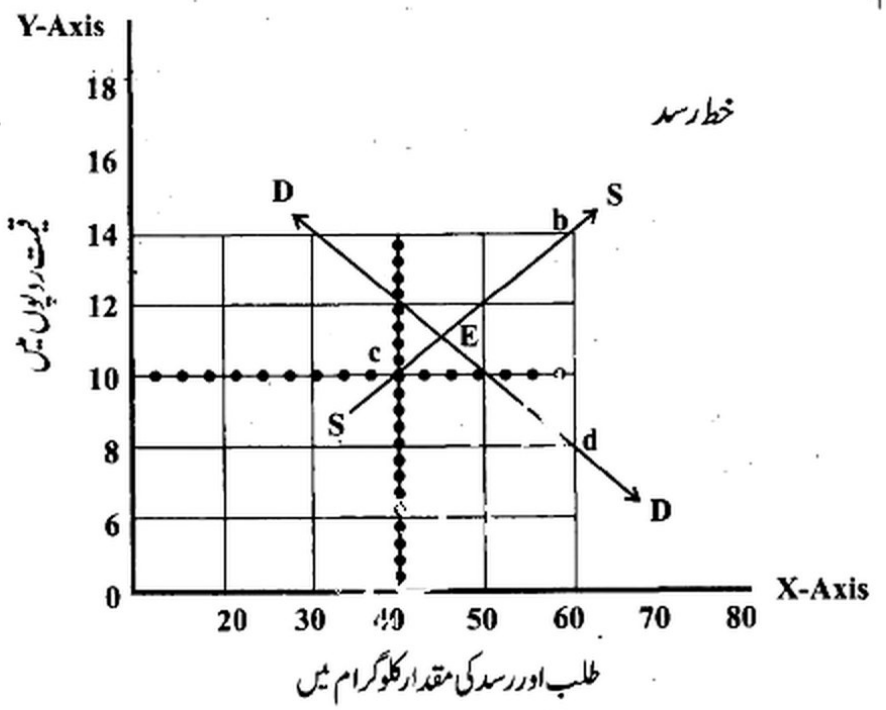
شے کی قیمت فی کلوگرام	شے کی مقدارِ طلب فی کلوگرام	شے کی مقدار رسد فی کلوگرام
6 روپے	80 کلوگرام	20 کلوگرام
8 روپے	60 کلوگرام	30 کلوگرام
10 روپے	40 کلوگرام	40 کلوگرام
12 روپے	20 کلوگرام	50 کلوگرام
14 روپے	10 کلوگرام	60 کلوگرام

وضاحت (Explanation):

پیش نظر گوشوارے میں تین کالم دیئے گئے ہیں جن میں پہلے کالم میں شے کی قیمت فی کلوگرام روپے میں لی گئی ہے دوسرے کالم میں شے کی مقدار طلب اور تیسرے کالم میں شے کی مقدارِ رسد کلوگرام میں لی گئی ہے جب شے کی قیمت 6 روپے فی کلوگرام ہوتی ہے تو اس شے کی مقدارِ طلب 80 کلوگرام اور مقدارِ رسد 20 کلوگرام ہوتی ہے۔ جب شے کی قیمت میں اضافہ ہوتا ہے اور 6 روپے سے بڑھ کر 8 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس کی مقدار طلب 60 کلوگرام اور مقدارِ رسد 30 کلوگرام ہو جاتی ہے، جب شے کی قیمت 10 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس شے کی

مقدارِ طلب 40 کلوگرام اور مقدارِ رسد بھی 40 کلوگرام ہو جاتی ہے یعنی کہ 10 ہی وہ نقطہ ہے جس پر شے کی مقدار طلب اور مقدار رسد دونوں برابر ہو جاتی ہیں۔ اس نقطہ کو طلب اور رسد کا توازن کہتے ہیں۔ اسی طرح جب شے کی قیمت 12 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس شے کی مقدارِ طلب 20 کلو گرام اور اس کی مقدار رسد 50 کلوگرام ہو جاتی ہے اور جب شے کی قیمت مزید بڑھتی ہے اور اس کی قیمت 14 روپے فی کلوگرام ہو جاتی ہے تو اس کی مقدارِ رسد 60 کلوگرام ہو جاتی ہے جبکہ مقدارِ طلب 10 کلوگرام ہو جاتی ہے۔

(ڈائیگرام)



وضاحت (Explanation):

پیش نظر ڈائیگرام میں دو خطوط کھینچے گئے ہیں ایک عمودی خط (OY) جس پر اشیاء کی قیمت، روپوں میں دکھائی گئی ہے جبکہ دوسرا خط (OX) جس پر شے کی مقدار کلوگرام میں ظاہر کی گئی ہے ڈائیگرام کے مطابق نقطہ "E" ایک ایسا نقطہ ہے جس پر طلب اور رسد کے خطوط ایک دوسرے کو قطع کر رہے ہیں جو اس بات کی علامت ہے کہ اس قیمت پر طلب اور رسد کی مقدار یکساں ہے۔ یعنی "E" طلب اور رسد کا نقطہ توازن ہے اس نقطہ پر جو قیمت ظاہر کی گئی ہے وہ 40 روپے فی کلوگرام ہے یہی قیمت دراصل متوازن قیمت کہلاتی ہے۔

اگر قیمت اس متوازن قیمت سے چڑھ جائے تو مقدار رسد بڑھ جائے گی لیکن مقدار طلب کم ہو جائے گی اسی طرح اگر متوازن قیمت سے قیمت کم کر دی جائے تو مقدار طلب بڑھ جائے گی اور مقدار رسد کم ہو جائے گی یعنی دونوں صورتوں میں طلب اور رسد کی مقداروں کا توازن بگڑ جائے گا لہٰذا یہ قیمتیں زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہ سکیں گی جبکہ متوازن قیمت کافی طویل عرصہ تک قائم رہ سکتی ہے اس لیے کہ اس قیمت پر طلب اور رسد کی مقداریں برابر ہوتی ہیں۔

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 تصور توازن سے کیا مراد ہے؟ بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 طلب اور رسد کا توازن کسے کہتے ہیں بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2

سوال نمبر 3 قیمت کا تعین کس طرح ہوتا ہے؟ خاکہ کی مدد سے سمجھائیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 3